معرکہء ستمبر اور معرکہء حق – ناقابلِ تسخیر پاکستان

میجر شہزاد نیر (ریٹائرڈ)
ادبی تقاریب اور مشاعروں میں شرکت کرتے ہیں، علاقائی اور دفاعی امور پر گہری نظر رکھتے ہیں۔





ستمبر کا مہینہ ہر سال ہمیں اس عظیم معرکے کی یاد دلاتا ہے جس میں ایک نو آزاد مملکت نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست فاش سے دوچار کیا۔ اس سے ہمیشہ کے لیے یہ بات تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہوگ ء کہ جذبے مشین پر فتح پا سکتے ہیں۔ 6 ستمبر 1965 سے لے کر اب تک یہ دن ہر سال یومِ دفاع پاکستان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پوری پاکستانی قوم ایک بار پھر اس عہد کی تجدید کرتی ہے جو اس نے مٹی کے ساتھ باندھ رکھا ہے۔ وہ عہد ہے سرزمین پاک کے چپے چپے کے دفاع کا عہد، ترقی و خوشحالی کا عہد وطن کو ہم عظیم سے عظیم تر بنائیں گے۔

امن پسندی سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا۔ امن ہی میں انسانیت کا مستقبل پنہاں ہے۔ ہم سب ہمیشہ امن کے متلاشی رہتے ہیں تا کہ معاشروں میں المیہ جنم نہ لے، قتل و غارت گری نہ ہو سماج میں بے امنی راہ نہ پائے۔ لیکن تاریخ عالم کا مطالعہ یہ بتاتا ہے کہ اگر آپ امن کے خواہاں ہیں تو آپ اپ کو جنگ کے لیے ہمہ وقت تیار رہنا ہوگا۔ اقبال کا شعر ذہن میں آتا ہے۔

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے
ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

تاریخ نے ہمیں یہ سبق پڑھایا ہے کہ جو قوم اپنے دفاع سے غافل ہوگئی اور جنگی تیاریوں کو امن پسندی کے نام پر پس پشت ڈال دیا اس پر ہمیشہ کوئی طاقت ور دشمن چڑھ دوڑا۔ شاید اس دنیا میں مطلق امن پسندی ممکن نہ ہو کیونکہ پانچ ہزار سالہ انسانی تاریخ یہی بتاتی ہے کہ انسان

جنگیں لڑتا رہا ہے۔ ہم ضرور امن کی خواہش رکھیں، امن پسندی کو فروغ دیں لیکن خود کو اس قدر مضبوط کر لیں کہ کسی جارحیت پسند طالع آزما کو ہم پر حملہ کرنے کی جرات نہ ہو سکے۔ امن کی منزل کے حصول کا یہی راستہ ہے جس کی کافی وشافی تصدیق تاریخی عمل سے ہو جاتی ہے۔

چھ ستمبر 1965 کے دن بھارت نے طاقت کے نشے میں چور ہو کر لاہور کے محاذ پر حملہ کیا اور چند گھنٹوں ہی میں لاہور کو فتح کرنے کے ارادے کا اظہار کیا۔ مغرور بھارتی جرنیل کی یہ بات بہت مشہور ہے کہ وہ شام کا جام جم خانہ لاہور میں پیے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ اس کی یہ بڑ دیوانے کی بڑ ثابت ہوئی۔

سترہ روزہ جنگ میں پاکستانی فوج اور عوام بھارتی یلغار کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئے۔ بھارتی افواج اس دیوار سے سر ٹکراتی رہیں لیکن دیوار کو در نہ کر سکیں۔ اقوامِ متحدہ کی مداخلت سے جنگ بندی عمل میں آئی تو اس وقت بھی کھیم کرن کا بھارتی علاقہ پاکستان کی بہادر افواج کے قبضے میں تھا۔

کافر ہو تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

جنگ ستمبر میں افواج پاکستان کے تمام صیغوں نے بے مثال جرات اور بہادری کا مظاہرہ کیا توپ خانہ ہو یا بکتر بند سپاہ، سگنل بٹالین ہو یا انجینیئر زکور، پیادہ فوج ہو یا سپلائی کور، ہر کسی نے دفاع وطن کے فرض کو جان سے بڑھ کر عزیز رکھا۔

پاکستان ائیر فورس نے پٹھان کوٹ اور ہلواڑہ کے فضائی مستقر تباہ کر دیے۔

صحرا است کہ دریاست

تہ بال و پر ماست

خاص طور پر ایئر فورس کے ایک پائلٹ نے ایسا کارنامہ سرانجام دیا جو آنے والی دہائیوں میں ملٹری ہسٹری کے نصاب میں پڑھایا جاتا رہا۔ پاک فوج کے شاہین ایم ایم عالم نے ایک منٹ میں دشمن کے پانچ طیارے گرا کر ایسا ورلڈ ریکارڈ بنایا جو ٹوٹتا ہوا نظر نہیں آتا۔

پلٹنا، جھپٹنا، جھپٹ کر پلٹنا

لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ

اسی طرح پاکستان بحریہ نے "دوارکا" کی بندرگاہ پر دلیرانہ حملہ کیا۔ مزید جگہوں پر بھی دشمن پر تابڑ توڑ حملے کیے اور دشمن کے کئی حملے ناکام بھی بنائے۔ یوں بری بحری اور فضائی افواج نے مل کر دشمن کو ناکوں چنے چبوا دیے۔ پچھلے دنوں پاکستان اور بھارت کے مابین ایک ایسا جنگی معرکہ بپا ہوا جس نے دنیا بھر کے دفاعی ماہرین کو ورطہء حیرت میں ڈال دیا ہے۔ اب تک اس فضائی معرکے پر بڑے بڑے عالمی اخبارات میں

تجزیے چھپ رہے ہیں کہ کس طرح بظاہر فضائی برتری رکھنے والے دشمن کو چند گھنٹوں ہی میں پاکستان کے شاہینوں نے دھول چٹادی۔ نہ صرف وہ دشمن خود بلکہ پوری دنیا ششدر وانگشت بدنداں رہ گئی۔ یہ معرکہ جسے بنیان مرصوص، معرکہ حق کا نام دیا گیا ہے، آنے والے کئی سالوں تک ملٹری اکیڈمیز میں کیس سٹڈی کے طور پر پڑھایا جائے گا اور جب جب اس کا ذکر ہوگا پاکستانی افواج اور پاکستانی قوم کی بہادری، جرات، تکنیکی مہارت، فرض سے لگن اور دفاع وطن کے جذبے کا ذکر بھی ہوتا رہے گا۔



اپنے قیام سے لے کر آج تک پاکستان ایک پرامن، مہمان نواز اور دوستی پسند ملک کے طور پر مسلم شناخت رکھتا ہے۔ پاکستانی قوم اپنی خوش اخلاقی اتفاق واتحاد اور اور استقلال کے باعث دنیا بھر میں جانی جاتی ہے۔ عالمی سطح پر پاکستان کا نام ایک جدید اسلامی ریاست کے طور پر مسلسل بلند ہو رہا ہے۔ یہ زمین اپنے ثقافتی ورثے، قدرتی حسن اور معدنی وسائل پر نازاں ہے۔

مملکت کی توجہ سائنس، تعلیم اور اقتصادی ترقی پر مرکوز ہے لہذا پاکستان علاقائی امن وہم آہنگی پر مکمل یقین رکھتا ہے۔

افسوس ناک امر ہے کہ پاکستان کو مسلسل بھارتی مخاصمت کا سامنا رہتا ہے۔ بھارت کے ساتھ تناؤ کا بڑا سبب جموں وکشمیر کا متنازعہ علاقہ ہے۔ بھارت نے اس خوبصورت علاقے کو عملاً فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر رکھا ہے۔

اب یہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ فوج والا علاقہ بن گیا ہے۔ بھارت مسلسل کشمیری عوام کو ان کا حق خودارایت دینے سے انکار کر رہا ہے حالانکہ

انہیں یہ حق خود اقوام متحدہ نے دے رکھا ہے۔

بھارت کا منفی پراپیگینڈا اور الزام تراشی:

پاکستان کے خلاف بھارتی مہم جوئی کوئی نئی بات نہیں۔اس نے تقسیم برصغیر سے ہی اس کا آغاز کر دیا تھا۔بعد کی دہائیوں میں بھارت نے اپنی منفی مہم جوئی میں اضافہ کیا۔بجائے اس کے کہ وہ پاکستان کو آزاد و خود مختار ملک کے طور پر قبول کرتا۔ بھارت نے ہمیشہ منفی پراپیگینڈے اور بنیاد دنیا جانتی ہے کہ بھارتی الزامات (جیسے دہشت گردی کی مدد، سرحد پار عسکری پسندی سابر جنگ یا علیحدگی پسندوں کی معاونت) میں کچھ حقیقت نہیں۔

ایسے ہی ایک جھوٹے الزام کے تحت 2019 میں پلوامہ واقعے کے بعد بھارت نے پاکستان کے خلاف فالس فلیگ آپریشن کیا تھا۔

اسی طرح 22 اپریل 2025 کو ہونے والے پہلگام حملے کے بعد، جس میں 12 افراد ہلاک ہوئے، بھارت نے بغیر ثبوت، پاکستان پر الزام دھر دیا الزام تراشی کے ذریعے بھارت اپنے ریاستی جبر، اقلیتیوں پر مفائم اور آمرانہ طرزِ حکومت پر پردہ ڈالنا چاہتا ہے۔

پاکستان کی جانب سے امن پسندی کے مسلسل پیغام کے باوجود بھارت نے 7 مئی 2025 کو پاکستان کے عام شہری علاقوں پر حملے کیے۔اس نے آزاد کشمیر میں اس وقت ایک مسجد پر حملہ کیا جب وہاں نماز ادا کی جارہی تھی۔نام نہاد ''آپریشن سندور'' کے تحت بھارت نے باغ، آزاد کشمیر میں رہائشی علاقے کو میزائل نے نشانہ بنایا۔بہاولپور میں مسجد سبحان اللہ پر حملہ کیا۔

ان حملوں میں 42 پاکستانی سویلین شہید ہوئے جن میں 17 خواتین، 8 معصوم بچے اور 17 مرد شامل تھے۔65 افراد زخمی بھی ہوئے۔بھارتی جارحیت کے نتیجے میں دو مساجد شہید ہوئیں، 21 مکانات تباہ ہوئے جبکہ ایک سکول کو جزوی نقصان پہنچا۔

یہ حملہ بین الاقوامی قوانین، جنیوا کنونشن اور انسانیت کی کھلم کھلا خلاف ورزی تھے۔

بھارتی جارحیت کے جواب میں پاکستان نے آپریشن بنیان مرصوص کا آغاز کیا۔اس کے مقاصد میں سوال آبادی کا تحفظ، پیش آمدہ خطرات کا تدراک، امن وسلامتی کو یقینی بنانا اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری شامل تھے۔

اس آپریشن میں پاک آرمی، فضائیہ اور بحریہ نے مربوط عسکری کاروائیاں کیں پالیسی یہ بنائی گئی کہ سوآبادی کو نقصان نہ پہنچے۔اس طرح بھارتی جارحیت کے محض 72 گھنٹوں کے اندر پاکستان نے موثر اور بھرپور جواب دے دیا۔

لائن آف کنٹرول پر پاک فوج کے کمانڈوز اور پیادہ سپاہ پانچ راولاکوٹ اور کوٹلی سیکٹرز میں مربوط عسکری کاروائیاں کیں۔ان کے نتیجے میں دشمن کے 37 اہداف کو کاسپاہیوں سے نشانہ بنایا گیا۔ان کے علاوہ 4 بھارتی چوکیا مکمل طور پر تباہ کر دی گئیں۔پاکستان کی بہادر افواج نے 6 سرحدی دیہات کا کامیاب دفاع کیا اور 24 زخمی سویلین افراد کو ریسکیو کیا۔

6اور 7 مئی 2025 پاک فوج کے حملوں پٹھان کوٹ کا بریگیڈیئر کوارٹر اور ادھم پور کا سپلائی ڈپو تباہ ہوا۔ آرمی نے بھارتی دراندازی کی کوشش ناکام بنائی۔ مسلح افواج نے مربوط ایئر ڈیفنس کارروائیوں میں 50 بھارتی جنگی طیارے مار گرائے جس میں جدید ترین رافیل اور ایس یو 30 طیارے شامل ہیں۔

ان جنگی کارروائیوں میں سول آبادی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا جس کی مقامی آبادی نے خاص طور پر توصیف کی۔

7 سے 10 مئی 2025 کے دوران میں پاک فضائیہ نے دشمن کے تین لانچنگ پیڈ تباہ کیے جہاں سے ڈرون اُڑ کر پاکستان پر حملہ آور ہوتے تھے۔ تین بغیر پائلٹ اڑنے والے تیارے گرائے دشمن کے راڈار اور سنگل سٹیشن کو بھاری نقصان پہنچایا اس کے علاوہ آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں طبی امداد کے پیکٹ گرائے۔



9اور 10 مئی کو پاک فضائیہ نے دشمن کے 25 ڈرون تباہ کیے جن میں اسرائیلی ساختہ ''خودکش ڈرون'' بھی شامل تھے۔ مایہ ناز جنگی جہاز جے ایف 17 تھنڈر نے ہائپر سونک میزائل کمال درجے کی درستی کے ساتھ فائر کیے اور ادھم پور میں دشمن کا ایس 400 سسٹم تباہ کر دیا۔ اسی طرح پٹھان کوٹ، جموں، سری نگر اور بھوج کے فضائی منظر بھی پاک فضائیہ کا نشانہ بنے شاہینوں نے بھارتی براہموس میزائل کے دو ڈپو اڑا دیے اس عرصے میں دشمن کے ایندھن مراکز، سپلائی ڈپو اور سگنل مراکز پر مشتمل 26 اہداف کو نشانہ بنایا یہ پاک فضائیہ کے سائبر وار فیئر ڈویژن نے

بھارتی مواصلات کو 70 فیصد تک ناکارہ کر دیا۔ پاک فضائیہ کی ان تمام کاروائیوں میں سویلین آبادی کو کس طرح نقصان نہیں پہنچا۔

پاکستان کی بحری فوج نے سمندری حدود کے موثر دفاع کی سٹریٹیجی اپنائی۔ کراچی تا گوادر اور بحری پٹرولنگ میں اضافہ کیا۔ سویمانی او رجیونی کے راڈار سٹیشن مضبوط تر کیے گئے۔ دشمن کی دو جارحانہ جنگی کشتیوں کا راستہ روکا۔ بھارتی جنگی جہازوں کی نقل وحرکت پر کڑی نگاہ رکھتی۔ پاک بحریہ کی بھرپور تیاری اور چوکس ہونے کی حالت کے باعث دشمن کو کسی بحری جارحیت کی جرأت نہ ہوئی۔

پاکستان امن پسند ملک ہے تاہم یہ کسی صورت بھی جارحیت برداشت نہیں کرے گا۔ حالیہ کشیدگی کے دوران بھی پاکستان نے دنیا کو اپنے ردعمل کے بارے پیشگی آگاہ کر دیا تھا۔

12 مئی 2025 کو آئی ایس پی آر نے آپریشن بنیان مرصوص کی کامیاب تکمیل کا اعلان کیا۔ اسے قانونی، محدود اور محض اہداف پر مرکوز دفاعی رد عمل قرار دیا۔ یہ بتایا گیا کہ مضبوط انٹیلی جنس کی بنیاد پر صرف عسکری اہداف کا نشانہ بنایا گیا اور عام شہری کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔

''ہم امن پسند ہیں لیکن اپنے عوام۔ اپنی سرزمین اور اپنے ایمان پر کوئی جارحیت برداشت نہیں کریں گے۔

شہدا اور غازیوں کو خراج تحسین

امن ہمارا راستہ ہے، طاقت ہماری ڈھال ہے

طلبہ کے لئے پیغام:

لگن سے علم حاصل کریں سوال کریں سچائی سے وطن کا دفاع کریں۔ دانش مندی اور عزم سے قوم کی خدمت کریں۔

معرکہ حق کی کامیابی نے پاکستان کو ایک نئے وقار سے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ امریکی صدر کی طرف سے آرمی چیف کو وائٹ ہاؤس میں دعوت، چین، ترکی اور روس کے ساتھ بہتر تعلقات اور شنگھائی تعاون تنظیم کے حالیہ اجلاس میں شمولیت نے ثابت کر دیا کہ پاکستان اب خطے ہی نہیں بلکہ عالمی سیاست میں ایک اہم قوت بن چکا ہے۔ معرکہ حق میں بری، بحری اور فضائی افواج نے بھارت کو دندان شکن جواب دے کر پاکستان کی عسکری پیشہ ورانہ صلاحیت منوائی ہے۔ عوام کے اتحاد اور فوج کی بہادری نے ایک نیا اعتماد پیدا کیا ہے۔ جس نے معیشت، سیاست اور معاشرت کے لیے بھی نئی راہیں کھول دی ہیں۔ بھارت اپنی سازشوں اور ناکامیوں کے باعث دنیا بھر میں بدنام ہو رہا ہے۔ اسے سفارتی محاذوں پر بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ حتیٰ کہ کئی ممالک نے اب بھارت کو خام تیل دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بھارت امریکہ تعلقات تاریخ کی کم ترین سطح پر آ گئے ہیں۔

دوسری طرف پاکستان امت مسلمہ کے لیے امید اور رہنمائی کا چراغ بن کر ابھر رہا ہے۔ دنیا بھر کی نظروں میں پاکستان کو خطے کا نہایت اہم ملک سمجھا جانے لگا ہے۔

اس وقت پاک چین تعلقات تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاک چین دوستی آزمودہ، مضبوط اور پختہ ہے تاہم گزشتہ مہینوں اور سالوں میں ان تعلقات میں بے پناہ وسعت آئی ہے۔ اقتصادی تعاون کے ساتھ دفاعی تعلقات نے بھی گویا ایک نئی کروٹ لی ہے۔

ایسا نہیں کہ صرف ہوا معرکہ ءحق
دنیا میں اک مثال بنا معرکہ ءحق

عالم میں پاک فوج کا چرچا بہت ہوا
ہم نے کچھ ایسے ڈھب سے لڑا معرکہ ءحق

